جمیل مظہری

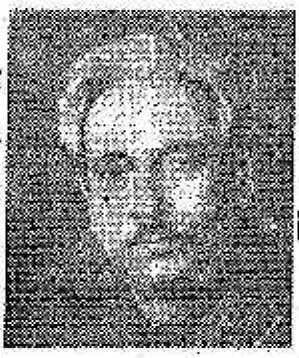

جمیل مظہری کا اصل نام میر کاظم علی تھا۔ وہ ستمبر 1904ء میں محلہ مغل پورہ پٹنہ سیٹی میں پیدا ہوئے تھے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ سیٹی میں حاصل کی اور 1922ء میں تال تلہ ہائی اسکول کلکتہ سے میٹرک پاس کیا۔ کلکتہ سے ہی ایم۔اے پاس کرنے کے بعد پٹنہ میں پبلسٹی افسر مقرر ہوئے۔ 1942ء کی 'ہندوستان چھوڑو تحریک' میں شامل ہو کر استعفیٰ دے دیا۔ اور گرفتار ہوئے۔ رہائی کے بعد کچھ دنوں بمبئی کی فلموں میں گانے لکھے اور 1950ء سے پٹنہ یونی ورسٹی کے شعبہ اردو میں استاد ہو گئے جہاں سے دسمبر 1974ء میں ریٹائر ہو کر اپنے چھوٹے بھائی رضا مظہری کے ساتھ کلکتہ میں رہنے لگے۔ پٹنہ آنا جانا لگا رہتا تھا۔ 23/جولائی 1980ء کو کھیکن پور (ضلع مظفر پور) میں انتقال ہوا اور وہیں مدفون ہوئے۔

جمیل مظہری کی پہلی نظم 'مالن کی بیٹی' تھی جو 1942ء کے آس پاس شائع ہوئی تھی۔ انہوں نے شاعری کی مختلف صنفوں مثلاً غزل، نظم، مرثیہ، مثنوی، رباعی اور قطعہ وغیرہ پر طبع آزمائی کی ہے۔ ان کی کتابوں کے کئی کئی ایڈیشن ہندوستان اور پاکستان کے مختلف اداروں سے شائع ہوتے رہے ہیں۔ انہیں 1974ء میں اردو ادب کی مجموعی خدمات کے اعتراف میں 'غالب ایوارڈ' حاصل ہوا۔ ملک کی مختلف اردو اکادمیوں سے بھی انعامات و اعزازات ملے۔ ان کی غزلوں کا پہلا مجموعہ 'فکر جمیل' کے نام سے پہلی بار 1956ء میں پٹنہ سے شائع ہوا تھا۔ ان کی شاعری اور شخصیت سے متعلق بہت ساری کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ وہ ایک اہم دانشور اور شاعر تھے۔

جمیل مظہری کی غزل گوئی میں عشقیہ جذبات کی پیش کش بہت کم ہے۔ ان کا مزاج فکری اور فلسفیانہ ہے جسے اقبال سے قریب کہا جا سکتا ہے۔ ان کی بعض غزلیں بے حد مشہور رہی ہیں اور ان کے انفرادی رنگ سخن کی آئینہ دار ہیں۔

ان کی غزل گوئی کے بارے میں اردو کے مشہور ناقد شمس الرحمٰن فاروقی کی یہ رائے قابلِ توجہ ہے:

'......ایک معصومیت اور حیرت یہ ہوتی ہے کہ انسان دنیا کو دیکھتا ہے، سمجھتا ہے اور تب یہ سوچتا ہے کہ یہ کارخانہ کتنا عظیم الشان ہے اور اس کے پیچھے کیا کیا عوامل کارفرما ہیں؟ جمیل مظہری کا ذہن اسی حیرت اور اضطراب کا آئینہ ہے۔ خاص طور پر ان کی غزل اسی کا آئینہ ہے۔'

جمیل مظہری کے شعری مجموعے 'نقشِ جمیل'، 'عکسِ جمیل'، 'آثارِ جمیل' اور 'عرفانِ جمیل' وغیرہ کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔

ان کی مثنوی 'آب و سراب' بھی بہت مشہور ہے۔ انہوں نے نثر نگاری بھی کی ہے۔

غزلیں

جمیل مظہری

(۱)

بقدرِ پیمانۂ تخیل سرور ہر دل میں ہے خودی کا
اگر نہ ہو یہ فریب پیہم تو دم نکل جائے آدمی کا

ہے روح تاریکیوں میں حیراں، بجھا ہوا ہے چراغِ منزل
کہیں سرِ راہ یہ مسافر، پٹک نہ دے بوجھ زندگی کا

خدا کی رحمت پہ بھول بیٹھوں، یہی نہ معنی ہے اس کے واعظ
وہ ابر کا منتظر کھڑا ہو مکان جلتا ہو جب کسی کا

بس ایک احساس نارسائی، نہ جوش اس میں نہ ہوش اس کو
جنوں پہ حالت ربودگی کی، خرد پہ عالم غنودگی کا

جمیلؔ حیرت میں ہے زمانہ، مرے تغزل کی مفلسی پر
نہ جذبۂ اجتہادِ رضویؔ، نہ کیف پرویز شاہدیؔ کا

(۲)

صبح خود بتائے گی، تیرگی کہاں جائے
یہ چراغ کی جھوٹی روشنی کہاں جائے

جو نشیب آئے گا راستہ دکھائے گا
موڑ خود بتائے گا آدمی کہاں جائے

ہاؤ ہو کی دنیا میں، ماؤ تو کی دنیا میں
رنگ و بو کی دنیا میں سادگی کہاں جائے

بے تعلقی مسلک ہوچکا ہے دنیا کا
دوستی کہاں جائے، دشمنی کہاں جائے

اب تو دھوپ آ پہنچی جھاڑیوں کے اندر بھی
اب پناہ لینے کو تیرگی کہاں جائے

بڑھ کے دو قدم تو ہی اس کی پیٹھ ہلکی کر
یہ تھکا مسافر اے رہزنی کہاں جائے

زخم دل تو کیا دوگے داغ سجدہ ہی دے دو
اب تمہاری چوکھٹ سے مظہریؔ کہاں جائے

لفظ و معنی

پیمانہ	۔	ناپنے کا آلہ، پلڑا، ترازو
تخیل	۔	قیاس، تصور، خیال، سوچ
سُرور	۔	فرحت، خوشی، نشہ، خمار
فریب	۔	دھوکا
پیہم	۔	لگاتار
سرراہ	۔	راستے میں
واعظ	۔	نصیحت کرنے والا، وعظ کہنے والا
منتظر	۔	انتظار کرنے والا، امیدوار، آس لگانے والا
رسائی	۔	پہنچ، دخل، گذر، اس کا الٹا نارسائی ہوتا ہے۔
جنوں	۔	دیوانگی، کسی چیز کی دُھن، سودا
ربودگی	۔	غنودگی یا غفلت جو بیمار کو ہوتی ہے
خرد	۔	عقل
غنودگی	۔	اونگھ، نیند، خمار، نشہ
تغزل	۔	غزل گوئی، عشقیہ مضامین بیان کرنا
مفلسی	۔	غریبی، ناداری، محتاجی
اجتبائے رضوی	۔	جمیل مظہری کے ہم عصر ایک مشہور شاعر
پرویز شاہدی	۔	جمیل مظہری کے ہم عصر ایک مشہور ترقی پسند شاعر
تیرگی	۔	تاریکی، سیاہی، اندھیرا
نشیب	۔	پستی، گہرائی، ڈھلان
ہاؤ ہو	۔	شور و ہنگامہ، آہ آہ، ہائے ہائے، درد اور کراہنے کی آواز
ما و تو	۔	میں اور تم
مسلک	۔	راہ، راستہ، طریقہ، قاعدہ، دستور
رہزنی	۔	لوٹ پاٹ، ڈکیتی

آپ نے پڑھا

- آپ نے جمیل مظہری کی دو غزلیں گذشتہ صفحات میں پڑھی ہیں۔ ان غزلوں کا رنگ عام عشقیہ غزلوں سے کچھ الگ ہے۔ ان میں کچھ فکر ہے، کچھ فلسفہ ہے۔ یہی جمیل مظہری کی غزل گوئی کا مزاج ہے۔
- جمیل مظہری کی پہلی غزل کا مطلع بے حد مشہور رہا ہے۔ اس میں جمیل مظہری نے ایک عجیب و غریب نفسیاتی کیفیت کو پیش کیا ہے۔ اس دنیا میں ہر انسان اپنے آپ کو کچھ نہ کچھ اہم سمجھتا ہے اور کسی نہ کسی طرح سے خود کو ممتاز مانتا ہے۔ حالانکہ یہ ایک مسلسل دھوکا ہے چونکہ انسان جتنا بھی بڑا ہو مگر بے وقعت ہے۔ جس کے سوچنے کا پیمانہ جس قدر چھوٹا یا بڑا ہے وہ اتنا ہی اس دھوکے میں مبتلا ہے۔
- غزل کے دوسرے اشعار کا رنگ بھی فلسفیانہ ہے۔ اس میں بھی ایک سچائی کا اظہار ہے اور ساتھ ہی ان لوگوں پر طنز بھی ہے جو خود کچھ جدوجہد کرنے کی جگہ صرف تقدیر کے بھروسے رہتے ہیں۔ اس نکتے کو جمیل مظہری نے اس طرح سمجھایا ہے کہ اگر آگ لگ جائے تو اسے بجھانے کی کوشش کرنی چاہیے نہ کہ صرف خدا کی رحمت کے انتظار میں یہ سوچ کر کھڑا رہنا چاہیے کہ وہ بارش بھیج دے گا اور پانی سے آگ سرد ہو جائے گی۔
- پہلی غزل کے مقطع میں جمیل مظہری نے اپنی غزل گوئی کے منفرد مزاج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اپنے زمانے کے دو اہم شاعروں پرویز شاہدی اور اجتبیٰ رضوی سے اپنا مقابلہ کیا ہے اور انکساری سے کام لیتے ہوئے یہ کہا ہے کہ نہ تو ان کے یہاں رضوی کی طرح جذبات کی فراوانی ہے نہ پرویز کی طرح کیف ہے۔
- دوسری غزل بھی فکر اور فلسفہ سے بھری ہوئی ہے۔ خاص طور پر پانچواں شعر جمیل مظہری کے مخصوص مزاج کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس پر اقبال کے اثرات محسوس کیے جاسکتے ہیں۔ پہلی غزل کے مقابلے میں دوسری غزل کا انداز بیان سادہ اور عام فہم ہے۔

آپ بتائیے

1. جمیل مظہری کی کون غزل آپ کو زیادہ پسند آئی اور کیوں؟
2. جمیل مظہری کی ان غزلوں میں کیا خاص بات ہے جو انہیں دوسرے غزل گو شاعروں سے الگ کرتی ہے؟
3. جمیل مظہری کی غزلوں کے اور کون سے اشعار آپ کو یاد ہیں۔ اگر نہیں یاد ہیں تو اس انداز کے دوسرے شعرا کے اشعار سنائیے۔
4. انسان کے لیے صرف تقدیر پر بھروسہ کر کے بیٹھے رہنا کس حد تک درست ہے اور جمیل مظہری کا اس سلسلے میں کیا خیال ہے؟

5. ہر انسان خود کو بہت بڑا سمجھتا ہے، ہمارے لیے ایسا کرنا کس حد تک درست ہے؟

مختصر گفتگو

1. جمیل مظہری کی جائے پیدائش کہاں ہے؟

(الف) دہلی (ب) پٹنہ (ج) مظفرپور (د) کلکتہ

2. جمیل مظہری کا انتقال کہاں ہوا؟

(الف) پٹنہ (ب) کلکتہ (ج) دہلی (د) مظفرپور

3. جمیل مظہری کا پورا نام کیا ہے؟

(الف) میر کاظم علی (ب) مرزا احمد علی (ج) سید احمد علی (د) رضا مظہری

4. جمیل مظہری کی غزلوں کا پہلا مجموعہ کس نام سے شائع ہوا؟

(الف) فکرِ جمیل (ب) ذکرِ جمیل (ج) نقشِ جمیل (د) رقصِ جمیل

5. جمیل مظہری کی وفات کب ہوئی؟

(الف) 1904ء (ب) 1950ء (ج) 1980ء (د) 1985ء

تفصیلی گفتگو

1. جمیل مظہری کے احوالِ زندگی پر روشنی ڈالیے۔
2. جمیل مظہری کی غزل گوئی کی خصوصیات مختصراً لکھیے۔
3. جمیل مظہری کے درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے:

اب تو دھوپ آ پہنچی جھاڑیوں کے اندر بھی   اب پناہ لینے کو تیرگی کہاں جائے

4. جمیل مظہری کی پانچ کتابوں کے نام لکھیے۔

آیئے، کچھ کریں

1. اپنے استاد سے پوچھ کر جمیل مظہری کے بارے میں کچھ اور باتیں معلوم کریں۔
2. جمیل مظہری کا کوئی مجموعۂ کلام اپنے اسکول یا علاقے کی لائبریری میں تلاش کر کے اپنی پسند کی کوئی غزل نوٹ کریں۔
3. پتہ چلائیں کہ جنگ آزادی میں جمیل مظہری نے کس طرح حصہ لیا تھا؟